حساب وکتاب ہوگا۔ اعمال نامے ہرانسان کے سامنے ہوں گے۔ ان کو میزان میں تولا جائے گا اور انسان بول اُٹھے گا کہ اللہ تعالیٰ نے عدل کیا ہے، جب کہ ظالم اپنے ظلم کا اعتراف کر کے دوزخ میں داخل ہوں گے۔ لہٰذا انسان کو چاہیے کہ اپنے آپ کو اپنے خالق و مالک کے سپرد کر دے، اور وسوسوں کا جواب اعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیم پڑھ کر دے۔ اللہ ہم سب کو ہدایت دے، آمین! (مولانا عبدالمالک)

زکوٰۃ، حج، میراث

س: ۱- ایک عورت نے جس کی عمر ۵۲ سال ہے، اب شادی کی ہے۔ اس کے پاس نقد رقم نہیں ہے۔ ضرورت سے زائد کپڑے اور زیورات ہیں۔ خاوند نے اسے زکوٰۃ کے لیے کہا ہے۔ کیا وہ صرف ایک سال موجودہ کی زکوٰۃ دے یا سابقہ سب برسوں کی؟

۲- زیور بیچ کر حج کے لیے رقم بن جاتی ہے۔ کیا محرم کا انتظار کرے یا خاوند کو 'حج بدل' کے لیے بھیج دے؟ اس کے خاوند نے پہلے تین حج کیے ہوئے ہیں لیکن چوتھی بار یا بطور محرم کے جانے کے لیے استطاعت نہیں ہے۔

۳- حج بدل کی صورت میں میاں بیوی کو برابر کا ثواب ملے گا یا بیوی کے ثواب میں کمی واقع ہوگی؟ بیوی کی صحت حج کی اجازت نہیں دیتی۔

۴- کیا بنک میں زیور شرعاً جمع ہوسکتے ہیں، جب کہ استعمال بھی نہیں کرنے ہیں؟

۵- ایک ۶۶ سالہ مرد ایک بچیوں کے مدرسے کا مہتمم ہے، معلمات سب خواتین ہیں۔ ضرورت پر مہتمم بچیوں کے چہرے کی طرف دیکھ سکتا ہے یا حجاب کرے؟

۶- عشر، زکوٰۃ، نمازوں کا کفارہ اور قربانی کی کھالیں، گلیوں کی تعمیر پر خرچ ہوسکتی ہیں یا نہیں؟ مقامی بچوں کی قرآن خوانی کی تعلیم پر مذکورہ بالا آمدن خرچ ہوسکتی ہے؟ کیا رہایشی بچوں کا مدرسہ (غیر مقامی) مدرسہ کی تعریف میں آئے گا۔

۷- شادی کے بعد عورت کے جہیز میں مرد کا حصہ بھی ہے یا عورت تنہا مالکہ ہے؟ اٹے وٹے (ادلے بدلے) کی شادی ہوئی۔ ایک سال بعد ایک عورت زچگی کے

وقت فوت ہوگئی ہے جب کہ دوسری اپنے گھر آباد ہے۔ کیا فوت ہو جانے والی عورت کے جہیز کا خاوند مالک ہے یا والدین واپس لے سکتے ہیں؟

ج: آپ کے سوالات کے جواب درج ذیل ہیں:

۱- زیورات ضرورت سے زائد مال ہے۔ اس لیے اس کی زکوٰۃ اتنے برسوں کی دینا ہوگی جتنے برسوں کی زکوٰۃ باقی ہے۔

۲- حج عورت پر اس وقت فرض ہوتا ہے، جب اس کے پاس اپنے لیے اور محرم کے لیے زادِ راہ ہو یا محرم اپنے طور پر خرچ کرسکتا ہو اور وہ بھی حج پر جا رہا ہو۔ لہٰذا ایسی عورت پر جس کے پاس محرم یا شوہر کے لیے خرچ کی استطاعت نہ ہو اور اپنے خرچ پر جانے والا شوہر یا محرم نہ ہو تو اس پر حج فرض نہیں ہوتا۔

۳- حجِ بدل فرض میں ہوتا ہے، نفلی حج میں حجِ بدل نہیں ہوتا۔ چونکہ آپ نے جس خاتون کے بارے میں سوال کیا ہے اس پر حج فرض نہیں، اس لیے حجِ بدل بھی نہیں۔

۴- بنک میں زیور جمع ہوں تو اس کا عوض نہیں لے سکتے، اس لیے اپنے پاس رکھیں یا بنک میں جمع کرا دیں، اس پر کوئی معاوضہ نہ لیں۔

۵- مہتمم ۶۶ سالہ کے لیے بھی ضروری ہے کہ طالبات اس سے پردہ کریں، خصوصاً آج کل کے دورِ پُرفتن میں بہت زیادہ ضروری ہے۔

۶- عشر، زکوٰۃ، نمازوں کا کفارہ، قربانی کی کھالوں کا مصرف، فقرا، مساکین اور زکوٰۃ کی مدات ہیں۔ گلیوں کی تعمیر میں یہ رقوم نہیں لگ سکتیں۔ مقامی بچوں کے مدرسے کو عطیات سے چلایا جائے۔ زکوٰۃ صرف ایسے مدارس کو دی جائے جہاں رہایشی طلبہ ہوں اور وہ فقرا اور مساکین ہوں، اپنا خرچ خود نہ اُٹھا سکتے ہوں۔

۷- جہیز عرف میں عورت کی مِلک میں ہوتا ہے، سوائے اس سامان کے جو مرد کے استعمال کے لیے خاص ہو۔ لہٰذا عورت کی وفات کے بعد حصصِ وراثت کے مطابق تقسیم ہوگا۔ واللہ اعلم!

(ع - م)